نوجوان فاسٹ بولر نسیم شاہ کاقومی انڈر 19کرکٹ ٹیم کو ایشیاء کپ جتوانے کا عزم

- پاکستان کے لیے تینوں فارمیٹ کھیلنا ہدف ہے، سرفراز احمد نے مشکل وقت میں رہنمائی کی
- تیز باونسر کرنے کا مزہ آتا ہے، شین بانڈ آئیڈیل بولر ہیں

لاہور، 30 جولائی 2019 ء :

پاکستان نے دنیائے کرکٹ میں نامور کھلاڑی پیدا کیے۔ خاص طور پر قومی کرکٹ میں فاسٹ بولنگ کا شعبہ ہمیشہ سے مضبوط رہا ہے۔ پاکستان کرکٹ بورڈ بھی نئے فاسٹ بولرز کی تربیت اور تکنیکی صلاحیتوں میں نکھار لانے پر خاص اہمیت دیتا ہے۔ انہی ستاروں میں ایک ابھرتا ہوا نام قومی انڈر 19 کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بولر نسیم شاہ کا بھی ہے ۔جس نے انڈر 16 کرکٹ میں لاہور ریجن کی نمائندگی سے اپنے پروفیشنل کیرئیر کا آغاز کیا اور ٹورنامنٹ کے بہترین بولر بن کر قومی انڈر 16 کرکٹ ٹیم میں منتخب ہوگئے۔ دبئی میں آسٹریلیا کے خلاف قومی انڈر 16 کی نمائندگی کا موقع ملا تو کل 3 میچوں میں نسیم شاہ نے 6 کھلاڑیوں کو آوٹ کیا۔نسیم شاہ نے قومی انڈر 19 ٹورنامنٹ سیزن کے 10 ایک روزہ میچوں میں 27 آوٹ کرکے قومی انڈر 19 کرکٹ ٹیم میں جگہ بنا لی۔

فاسٹ بولر کا کہنا ہے کہ بنگلہ دیش میں یوتھ ایشیاء کپ کے دوران قومی انڈر 19 کرکٹ ٹیم کی نمائندگی کرتے ہوئے نسیم شاہ نے 3 میچوں میں 6 وکٹیں حاصل کیں۔ بنگلہ دیش سے واپسی پر زرعی ترقیاتی بنک کی جانب سے فرسٹ کلاس کرکٹ کا آغاز کیا ۔ نسیم شاہ کا ماننا ہے کہ پاکستان کے پریمئر ٹورنامنٹ ، قائداعظم ٹرافی میں کھیلنے سے قبل وہ دباؤ کا شکار تھے مگر دوسرے میچ میں پی ٹی وی کے خلاف 7 وکٹیں حاصل کرنا یادگار لمحہ تھا۔ انہوں نے آئندہ میچوں میں مزید بہتر کارکردگی کا عزم کر رکھا تھا مگر انجری کے باعث نیشنل کرکٹ اکیڈمی میں ری ہیب پروگرام کا حصہ بننا پڑا۔ نسیم شاہ نے کہاکہ انجری کے باعث پاکستان سپر لیگ میں ڈیبیو نہیں کرسکا مگر کوئٹہ گلاڈیئٹر ز کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے مجھے انجری کے باوجود بڑے کھلاڑیوں کے ساتھ ڈریسنگ روم میں بیٹھنے کا موقع دیا۔ یہ میری زندگی کا ٹرننگ پوائنٹ تھا۔ اس موقع پر کوئٹہ گلاڈئٹرز کے کپتان سرفراز احمد نے میری بھرپور رہنمائی کی۔ انہوں نے سمجھایا کہ انجریز کسی بھی کھلاڑی کے کیرئیر کا حصہ ہوتی ہیں ۔سرفرا احمد نے مجھے کہاکہ انجری کے باعث پی ایس ایل فور میں میچ نہیں کھیل سکو گےمگر آئندہ سیزن میں تم مزید مضبوط کھلاڑی بن کر دنیا کے سامنے آو گے۔

نسیم شاہ کا کہنا ہے کہ انجری کے باعث پی ایس ایل، ایمرجنگ ایشیاء کپ اور پاکستان کپ میں عدم شرکت کا دکھ مجھے ساری عمر رہے گا۔ تاہم اس دوران سنیئر کرکٹرز نےمیری بہت ہمت بندھائی۔جن میں ڈائریکٹر اکیڈمیز مدثر نذر اور قومی کرکٹر عثمان شنواری سمیت کوئٹہ گلاڈیٹرز کے مینٹور ویو رچرڈز اور کوچ معین خان کے نام شامل ہیں۔ نسیم شاہ کا کہنا تھا کہ کمر کی تکلیف کے باعث نیشنل کرکٹ اکیڈمی میں ری ہیب پروگرام کے دوران قومی کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بولر عثمان شنواری نے میری بہت مدد کی۔ انہوں نے بتایا کہ مجھے بھی کمر میں تکلیف کے باعث چند ماہ قومی سکواڈ سے دور رہنا پڑا۔مگر انجری سے صحتیابی کے بعد ان کی کارکردگی میں حیرت انگیز طور پر مثبت تبدیلیاں آئیں ہیں۔

قومی انڈر 19 کرکٹ ٹیم کے فاسٹ بولر نسیم شاہ کی عمر محض 16 سال ہےمگر ان کے پاس ہر و ہ صلاحیت موجود ہےجو کسی بھی فاسٹ بولر کو درکار ہوتی ہے۔ ٹیپ بال کرکٹ سے اپنے سفر کا آغاز کرنے والے نسیم شاہ نے صرف اپنے شوق کی خاطر لاہور میں سکونت اختیار کی۔نسیم شاہ کا کہنا ہےکہ میرا اصل ہدف تینوں فارمیٹ میں قومی کرکٹ ٹیم کی نمائندگی کرنا ہےجس کے لیے انڈر 19 کرکٹ ٹیم بہترین پلیٹ فارم ثابت ہوگی۔

فاسٹ بولر نسیم شاہ کا کہنا ہےکہ دورہ جنوبی افریقہ سے قبل کپتان روحیل نذیر نے مجھے اعتماد دیا۔ اس سیریز میں 12 وکٹیں حاصل کرکےمیں سیریز کا دوسرا بہترین بولر بنا ۔ اب ایشیاء کپ انڈر 19 کرکٹ ٹورنامنٹ کے لیے تیاری کررہا ہوں۔میری خواہش ہے کہ ایونٹ کا بہترین بولر بن کر ٹیم کی جیت میں اہم کردار ادا کرسکوں۔کمر کی انجری کے دوران نیشنل کرکٹ اکیڈمی میں ری ہیب پروگرام کے نیتجے میں میری پیس میں اضافہ ہوا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ بطور فاسٹ بولر مجھے اپنی فٹنس کا خاص خیال رکھنا ہے اور اسی سلسلے میں اپنی ڈائیٹ اور ٹریننگ پرخصوصی توجہ دے رہا ہوں۔

نسیم شاہ کاکہنا ہےکہ میرے آئیڈل بولر شین بانڈ ہیں۔ لوگ کہتے ہیں کہ میرا بولنگ ایکشن بھی ان سے ملتا ہے۔ مجھے حریف بیٹسمین کو تیز باؤنسر کرنے کا مزہ آتا ہے۔ فاسٹ بولر نسیم شاہ نے کہا کہ گراس روٹ لیول پر کھلاڑیوں کو اپنی تکنیک میں بہتری کا موقع ملتا ہے۔ اس بات کا بھی ادراک ہے کہ بطور فاسٹ بولر مجھے ورائٹیزاور ویریشینز پر کام کرنا ہے۔ یہی وجہ ہےکہ میں ایشیاء کپ کے لیے قائم کردہ قومی انڈر 19 کرکٹرز کے کیمپ کے دوران میں اپنی ان اور آؤٹ سوئنگ ڈلیوری پر کام کررہا ہوں۔

– ENDS –

Media contact:

Ibrahim Badees Muhammad
Editor – Urdu Content
Media and Communications
E: ibrahim.badees@pcb.com.pk
M: +92 (0) 345 474 3486
W: www.pcb.com.pk

ABOUT THE PCB

The Pakistan Cricket Board (PCB) is the sole governing body for the game of cricket in Pakistan. Its goal is to work in partnership with its stakeholders to promote, develop and grow the game throughout the country.

The PCB's purpose is to maintain and enhance the reputation and integrity of the game, fostering excellence and upholding the spirit of the game. The PCB selects junior and senior national men's and women's cricket teams to represent the country on the global stage, runs high performance cricket centres across the country and plans and organises domestic competitions and international bi-lateral series.

The PCB is committed to developing ground and facility infrastructure, monitoring the implementation of playing codes and regulations, and supporting the game at every level through its high quality training provision for officials and coaches.

Commercial Partners

www.pcb.com.pk
@therealpcb
@PakistanCricketBoard
@PakistanCricketOfficial
@therealpcb

PCB Headquarters
Gaddafi Stadium
Ferozepur Road, Lahore
Pakistan, PO Box 54000
T: +92 42 3571 7231-4